Assignment

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں:-

تعارف:-

اسلام امن و سلامتی کا دین ہے اسلام پیار و محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے احکام کے آگے سر تسلیم خم کر دینا اور اس کے نبی کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل کرنا اور مخلوق خدا کے ساتھ امن و آشتی سے رہنا اسلام دنیا اور آخرت میں توازن رکھنے پر زور دیتا ہے مسلمان توحید رسالت، ملائکہ، آخرت کے روز پر اور آسمانی کتابوں پر یقین رکھتے ہیں مسلمانوں کا ایمان ہے کہ اسلام کے دیے ہوئے اصول نظم و ضبط اور امن پیدا کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اسلام کی مختلف نمایاں خصوصیات اسے باقی مذاہب سے جدا کرتی ہیں

اسلام کے لغوی معنی:-

اسلام عربی زبان کے لفظ سلم سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے سلامتی، امن، تسلیم کرنا، اطاعت کرنا اور سلام کا مطلب سلامتی بھی ہے اس کا مطلب امن کا حامل بھی ہے۔

اصطلاحی معنی:-

اسلام سے مراد ہے اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پر عمل کرنا

لا اکرہ فی الدین (البقرہ 256)

دین میں زبردستی نہیں۔
اور سورۃ الکافرون کی آیات 6 میں اللہ فرمایا ہے۔

لکم دینکم ولی الدین

تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین
آپ ﷺ نے فرمایا:
انسان سب سے پہلے اللہ کی گواہی دے پھر
اس کے رسول کی گواہی دے اسلام کے ارکان پر ایمان لائے اور
ان پر عمل کرے۔

امام غزالی :-
اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ :-
اسلام ایک توحید پرست دین ہے
جو آپ ﷺ پر نازل ہوا۔

مولانا صدر الدین اصلاحی :-
اسلام عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے

امام راغب الاصفہانی :-
امام راغب الاصفہانی اپنی
کتاب المفردات فی الغرائب القرآن میں کہتے ہیں
اسلام مراد دو معنی میں ہیں زبان سے اقرار کرنا اور ماننا
دل سے تسلیم کرنا اور اعضا سے عمل کرنا
امام راغب مزید لکھتے ہیں کہ

اسلام کا مطلب سلم میں داخل ہونا اور تسلیم اور سلام دونوں امن و سلامتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

سید امیر علی :-

سید امیر علی اپنی کتاب اسلام کی روح The spirit of Islam میں لکھتے ہیں

ابتدائی مفہوم کے مطابق اسلام کا مطلب ہے امن سے رہنا، اپنی ذمہ داری ادا کرنا اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنا اور ثانوی مفہوم کے مطابق کسی کے فراہم کردہ امن میں داخل ہو جانا تابع ہو جانا یہ اسم درج ذیل مفہوم سے اخذ کیا گیا ہے امن و سلامتی، حفاظت و نجات تمام خیال کے برعکس اس کا مطلب تسلیم سے زیادہ پرہیزگاری کی کوشش کرنا ہے۔

اسلام کے رسمی معنی :-

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے۔ اسلام امن و سلامتی اور آپس میں ہم آہنگی سے رہنے کا حکم دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو بنایا اور انسان کو بھی اور اللہ انسان کی مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے تمام وسائل انسان کے لیے پیدا کیے اور روحانی ضروریات پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے وقفہ وقفہ سے انسان کی رہنمائی کے لیے پیغمبر مبعوث فرمائے جو اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔

"اسلام کی نمایاں خصوصیات"

اسلام کی

مندرجہ ذیل نمایاں خصوصیات ہیں۔

الہامی دین:

اسلام ایک الہامی دین ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نازل کیا۔ اسلام صرف انسانی عقل و شعور کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے دیا گیا پیغام ہے یہ ہدایاتِ ربانی پر مشتمل دین ہے اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات بنائی ہے اور وہی اس کا مالک اور تمام علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور اللہ نے وہی علم آپ ﷺ کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا۔ قرآن مجید کی سورۃ آل عمران کی آیت 164 میں ارشاد ہے:

ترجمہ

اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کر دیا جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

مکمل ضابطہ حیات:

اسلام انسان کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے اسلام پیدا ہونے سے کر مرنے تک زندگی کے تمام پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے۔ عام طور پر ایک غلط فہمی ہے کہ

مذاہب کسی معاملے میں شاید یہ بات دوسرے مذاہب کے بارے میں کہی جا سکتی ہے لیکن اسلام کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں کہی جا سکتی کیونکہ اسلام سماجی معاشی اور معاشرتی زندگی کے لیے اصول اور ہدایات فراہم کرتا ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ البقرہ میں آیت 208 ارشاد ہے

"اے ایمان والو اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔"

ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت ایمان ہے ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے تاکہ انسان کا زاویہ سوچ بدل جائے اور وہ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزارے۔ دراصل انسان اپنے شعور کی وجہ سے حیوانات اور جمادات سے مختلف ہے درخت جانور اپنی جبلت کے تابع ہیں لیکن انسان اپنے شعور اور عقل کی بنیاد پر فیصلہ کر سکتا ہے اور ایمان فکری اور فلسفیانہ بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کے عقل اور شعور کے اعتراف پر مبنی ہے۔

دین اور دنیا کی وحدت:

اسلام میں ترکِ دنیا کی مخالفت کی گئی ہے جیسے دوسرے مذاہب میں رواج ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ترکِ دنیا کرنا ہوتا ہے

لیکن اسلام نے اس بات کی مخالفت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

اسلام نے نہ صرف ترکِ دنیا کی مخالفت کی ہے بلکہ رزق کی تلاش اور فکرِ حلال کو باعثِ ثواب کہا ہے قرآن کی سورۃ القصص کی آیت نمبر 77 میں ارشاد ہے۔

لا تنس نصیبک من الدنیا ۵

اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو

سورۃ البقرہ کی آیت 201 میں ارشاد ہے

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

مکمل توازن:

آپ ﷺ نے فرمایا۔

میں سوتا بھی ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں اللہ سے ڈرو تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے تمہارے نفس کا تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے ہر حق اسکے حق دار کو ادا کرو روزہ بھی رکھو افطار بھی کرو نماز بھی پڑھو اور سویا بھی کرو۔

سادہ عقلی مذہب :

اسلام میں کوئی پیچیدگی نہیں ہر انسان اسے آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اسلام میں مشائخ اور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں اور اللہ اور انسان میں تعلق کے لیے کسی کے واسطے کی ضرورت نہیں ہر شخص اللہ کی کتاب سے راہنمائی لے سکتا ہے کہ اللہ نے اس سے کن باتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اور عبادات اور معاملات اتنی سادہ ہیں کہ آسانی سے عمل کیا جا سکتا ہے سورۃ انفال کی آیت 22 میں ارشاد ہے

ترجمہ :

بے شک سب جانوروں میں اللہ کے نزدیک بدتر وہ گونگے اور بہرے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

اسلام تعلیم اور تعلم کا علم

دنیا نے مسلمانوں نے کتاب اللہ کی رہنمائی سے تمام شعبہ زندگی میں ترقی کی مسلمانوں نے ریاضی سائنس، تعمیر اور تاریخ کے کاموں میں ترقی اللہ کی کتاب کی بدولت کی جس دور کو یورپ میں تاریک دور سے موسوم کیا جاتا ہے علم کی شمعیں مسلمانوں کی وجہ سے روشن رہیں۔

ثبات و تغیر :

اسلام میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں اسلام تمام زمانوں کے لیے آیا ہے۔ سورۃ یونس کی آیت 64 میں ارشاد ہے

لا تبدیل لکلمت اللہ ۰

اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی

عالمگیر دین:

اسلام کسی خاص نسل یا کسی خاص جغرافیائی گروہ کے لیے نہیں بلکہ پوری نسل انسانی کے لیے راہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ نے خود کو قرآن میں "رب العالمین" کہا ہے اور آپ ﷺ کو رحمۃ العالمین یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کسی مخصوص گروہ کو نہیں بلکہ پوری انسانیت کو مخاطب کیا ہے "یا أیھا الناس" اے لوگو یہ پوری نسل انسانی کے ذریعہ ہدایت ہے۔

توحید کا منفرد تصور:

اسلام نے توحید کا ایک منفرد تصور پیش کیا ہے۔ جو دوسرے مذاہب سے بالکل مختلف ہے اور اسلام میں تمام عبادات رسومات اور سماجی روایات عقیدہ توحید کی بنیاد پر ہیں۔ سورۃ اخلاص میں ارشاد ہے۔

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝

کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی جنا اور وہ نہ وہ جنا گیا ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھتے ہیں پیغمبر نے توحید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

عقیدہ رسالت :-

اسلام نے عقیدہ رسالت اور ختم نبوت دیا ہے جو باقی مذاہب سے بالکل مختلف ہے انسان اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دے کر مسلمان ہو سکتا ہے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنا کر بھیجا قرآن میں ارشاد ہے سورہ احزاب 40

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ

وخاتم النبین ۝

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

انسان کا مقام :-

اسلام سے پہلے عورتوں اور غلاموں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جاتا ہے اسلام نے عورتوں اور غلاموں کے حقوق طے کیے اور انہیں معاشرے میں انسانی مقام پر فائز کیا۔ کیونکہ اللہ نے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کرکے بھیجا ہے سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے۔

ترجمہ

اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا بے شک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں

اسلام نے انسان کو تمام مخلوق پر برتری دی اور اسے اشرف المخلوق بنایا سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 70 میں ارشاد ہے۔

ولقد کرمنا بنی آدم ○

بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی۔

سورۃ والتین کی آیت ہا میں ارشاد ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ○

اور یقیناً ہم نے انسان کو احسن طریقے میں تخلیق کیا ہے

فروغ انسانیت:

اسلام ایک امن و سلامتی کا دین ہے جو باہمی بقا اور انسانیت کو فروغ دیتا ہے اسلام باہمی برداشت اور بقا انسانی کو فروغ دیتا ہے۔ سورۃ حجرات کی آیت ۱۳-۱۰ میں قرآن نے ایک بہترین مومن اور انسان کی خصوصیات بیان کی ہیں جس میں عاجزی و انکساری سوچ سمجھ کر عمل کرنا صلح پسندی، بھائی چارہ مزاق اور عیب سے بچنے کی ترغیب برابری کا شعور اخلاص اور باہمی بقا شامل ہیں۔

انسانی عظمت اور عزت کا اس قدر خیال رکھا گیا ہے کہ طعنہ دینے والے کے لیے ہلاکت ہے قرآن کی سورۃ الھمزۃ کی پہلی آیت

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ ○

ہر عیب جو اور طعنہ دینے والے کیلئے ہلاکت ہے۔

اسلام نے نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں اور تحفظِ ماحول کے لیے بھی ہدایات اور احکام دیے ہیں۔

تنقیدی جائزہ:

1) جارج برنارڈ شا اپنی کتاب The Genuine Islam میں لکھتے ہیں کہ "میں محمدؐ کے دین کو اسکی حیران کن قوت کی وجہ سے قدر کی نظر سے دیکھتا ہوں آپؐ کی حیرت انگیز زندگی کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے لگتا ہے کہ اگر موجودہ دنیا کا نظام آپؐ جیسے لوگوں کو دے دیا جائے وہ نہ صرف ان مسائل کو حل کریں گے بلکہ امن قائم کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے مجھے لگتا ہے مجھے اپنے مذہب عیسائیت کے برعکس اسلام کو انسانیت کے لیے نجات دہندہ کہنا چاہیے۔ میں محمدؐ کے عقائد کے بارے میں پیشگوئی کرتا ہوں یورپ کے آنے والے لوگوں کے لیے قابل قبول ہوگا جیسا کہ آج ہے۔

2) گستاو لی بان اسلام کی اشاعت کی وجوہات پر لکھتے ہیں "اسلام تہذیب اور ریاست کا اثر واقعی طور پر حیران کن ہے سعودی عرب زمانہ جاہلیت میں چھوٹی ریاستوں اور خود ساختہ قبائل میں منقسم تھا اور خانہ جنگی چوری چکاری میں مصروف رہے اسلام کے آنے کے سو سال بعد اندلس سے لے کر دریا سندھ تک تمام علاقوں میں اسلام پھیل گیا اور لوگ اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوئے وہ زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کر رہے تھے یہ سب اسلام کے قوانین کی وجہ سے ہوا یہاں تک کہ انہوں نے عمومی اخلاق کو چھوڑ کر بیداری اور مذہبی رواداری کو فروغ دیا"۔